حسنِ خلق

(احادیث کی روشنی میں)

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی

بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

ادارہ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۱۔	کتاب	حُسنِ خلق
۲۔	ماخوذ	مکتوبات معصومیہ دفتر اول۔ مکتوب بنام میر محمد خامی
۳۔	مرتبہ	جاوید اقبال مظہری
۴۔	مطبع	
۵۔	ناشر	حاجی محمد الیاس مسعودی مظہری
۶۔	کمپوزنگ	حروف ساز ۲۶۴ پریس چیمبرس کراچی۔ فون: ۲۶۳۱۰۵۳
۷۔	اشاعت	
۸۔	طباعت	۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵
۹۔	تعداد	ایک ہزار
۱۰۔	ہدیہ	

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶/۵۔ ای ناظم آباد، کراچی۔ فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔ ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی
فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ مکتبہ رضویہ، عقب آرام باغ، کراچی۔ فون۔ 216464

۴۔ دربارِ عالیہ مرشد آباد بالمقابل سول اینڈ آڈٹ کالونی کوہاٹ روڈ، پشاور شہر
فون 231165

۵۔ مظہری پبلی کیشنز، ۷۔ سی اسٹیڈیم لین ون، فیز ۵، خیابان شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ
اتھارٹی کراچی۔ فون: 5840993

۶۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی
نمبر ۵، فون: 4910584-4926110

۷۔ ضیاء القرآن۔ 14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی 021-263041-2210212

انتساب

ان کے نام

۱۔ جنہوں نے حق تعالیٰ کے اخلاق سے متصف ہو کر اخلاقی اقدار کو سربلند فرمایا۔
۲۔ جنہوں نے اپنے اخلاق حسنہ سے انسانیت کو پستی سے نکال کر بلندی تک پہنچایا۔
۳۔ جنہوں نے دنیا میں جینے کا ڈھنگ سکھایا اور سعادت دارین سے سرفراز فرمایا۔
۴۔ جنہوں نے بدزبانوں کو معاف فرمایا اور دعائیں دیں۔
۵۔ جنہوں نے زخم کھا کر پھول برسائے۔
۶۔ جنہوں نے اپنے بدترین دشمنوں کو معاف فرمایا۔
۷۔ جنہوں نے عفو و درگزر سے کام لیا۔
۸۔ جنہوں نے مظلوموں، یتیموں، مسکینوں، غریبوں اور بیواؤں کی دستگیری فرمائی۔
۹۔ جنہوں نے عورتوں پر شفقت فرما کر ان کی عزت دوبالا کی اور ان کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دے کر معاشرے میں ان کا بول بالا فرمایا۔
۱۰۔ جنہوں نے بچوں سے محبت اور شفقت فرما کر معصوم دلوں کی دلداری فرمائی اور اپنی آغوش رحمت میں جگہ دی۔
۱۱۔ جنہوں نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم فرما کر جنت کی نوید جانفزا سنائی۔
۱۲۔ جنہوں نے ایفائے عہد فرمایا۔
۱۳۔ جنہوں نے سچ کو سربلند فرمایا اور جھوٹ سے نفرت فرمائی۔
۱۴۔ جنہوں نے عاجزی و انکساری سکھا کر انسانیت کو بام عرش تک پہنچایا۔
۱۵۔ جنہوں نے اپنی پیاری پیاری گفتگو سے تکلم کو حسن و جمال بخشا۔
۱۶۔ جنہوں نے اپنی نیچی نیچی نگاہوں سے شرم و حیا کو زینت بخشی۔
۱۷۔ جنہوں نے اپنے نرم اور مبارک ہاتھوں سے دست شفقت کو روشناس کرایا۔
۱۸۔ جنہوں نے عشق کے سربستہ رازوں کو کھولا اور محبت کے چراغ جلائے۔
۱۹۔ جنہوں نے نفرت و عداوت کو الفت و محبت کے رنگ میں بدل دیا۔
۲۰۔ جنہوں نے جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں سے نجات دلائی اور اپنے نور جمال سے کل عالم کو روشن فرمایا۔
۲۱۔ جنہوں نے پردہ پوشی کی تعلیم دی اور عیب جوئی سے منع فرمایا۔
۲۲۔ جنہوں نے قلم کو زینت بخشی اور قلم کو اس کا امین بنایا۔
۲۳۔ جنہوں نے مکارم اخلاق کی تکمیل فرمائی۔

احقر العباد
جاوید اقبال مجددی مظہری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

عرض ناشر

الحمدللہ ادارہ مسعودیہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ جس نے عالم اسلام کے عظیم روحانی پیشوا اور محقق سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ کے شیخ طریقت مسعود ملت حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی درج ذیل کتابیں شائع کرنے کا اہتمام کیا۔

۱۔ عیدوں کی عید
۲۔ علم غیب
۳۔ تعظیم و توقیر
۴۔ نسبتوں کی بہاریں
۵۔ نئی نئی باتیں
۶۔ عورت اور پردہ

اس کے علاوہ بین الاقوامی سطح پر جن کتابوں کا انگریزی ترجمہ کرا کے شائع کیا گیا، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علم غیب THE KNOWLEDGE OF THEUN SEEN
۲۔ نسبتوں کی بہاریں SPIRTUAL SIGNIFICANCE OF AFFINITY
۳۔ تعظیم و توقیر RESPECT & REVRENCE
۴۔ نئی نئی باتیں (زیر طبع) THE NOVELTIES

اس وقت ادارے کے تحت جو کتابیں زیر طبع ہیں، ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ جان جاناں صلی اللہ علیہ وسلم۔
۲۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ
۳۔ سلام و قیام
۴۔ جان ایمان
۵۔ گویا دبستان کھل گیا۔

۶۔ غریبوں کے غم خوار

ادارہ مسعودیہ کی یہ کتابیں نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں۔ ادارہ مسعودیہ اس بات پر خوشی محسوس کررہا ہے کہ اسے اہلسنّت کے ایک ممتاز قلمکار اور مظہری پبلی کیشنز کے ڈائریکٹر مولانا جاوید اقبال مظہری کی مرتب کردہ کتاب "حُسن خلق" شائع کرنے کا اعزاز حاصل ہورہا ہے۔ موصوف حضرت مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت ہیں اور حضرت مسعود ملت کے مخصوص احباب میں سے ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد کتابوں کے مصنف اور مولف ہیں جن میں ملفوظات مظہری سوئے جاناں' آفتاب ہدایت' دل کی ٹھنڈک' صلواۃ سلام' شمس معرفت اور درود مظہری منظر عام پر آچکی ہیں۔

فاضل مولف نے اپنی کتاب حُسن خلق میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے فرزند دلبند حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ کے اس مکتوب گرامی میں سے احادیث مرتب کی ہیں جو حسن خلق سے متعلق عہدی عالمگیری کی ایک ممتاز شخصیت جناب میر محمد خانی علیہ الرحمہ کو تحریر فرمائی ہیں' فاضل مولف نے کتاب کے ابتدائیہ میں اس کا پس منظر تفصیل سے بیان کیا ہے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ سے بہرہ مند ہونے کی جتنی ضرورت آج ہے' وہ اس سے پہلے کبھی نہ تھی۔

امید ہے کہ ادارہ مسعودیہ کی اس پیشکش کو برادران اسلام پسندیدہ گی کی نگاہ سے دیکھیں گے اور ارباب اقتدار اس سے ضرور استفادہ کریں گے' وصلی اللہ علی حبیب محمد و آلہ وازواجہ واصحاب وسلم۔

ناظم

ادارہ مسعودیہ ۲/۶'۵ا۔ای ناظم آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو اپنے اخلاق سے متصف فرما کر اخلاق کی اعلیٰ بلندی پر فائز فرمایا (سورہ قلم' آیت نمبر ۴)۔۔۔ قرآن کریم خود گواہی دے رہا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم صاحب خلق عظیم تھے۔ آپ کے اخلاق عالیہ کو کیا بیان کیا جائے' آپ تو سراپا خلق عظیم تھے۔ کبھی کسی کی برائی نہ فرمائی اور نہ کسی کا عیب ظاہر فرمایا ظالموں سے بدلہ نہ لیا بلکہ ان کے لیے دعا فرمائی مظلوموں کی داد رسی فرمائی' ضرورت مندوں کی مدد فرمائی' جس نے جو طلب کیا عطا فرمایا' دوست دشمن سب ہی پر کرم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا فرمائیں سب کی سب تقسیم فرمادیں۔ پاس کچھ نہ رکھا' ہر ایک کی دلداری فرمائی' کسی کا دل نہ دکھایا۔ ہمیشہ غصہ پیا اور خندہ پیشانی سے پیش آئے' ناگوار بات کو زبان مبارک سے ظاہر نہ فرمایا' عیب پوشی فرمائی' حیات ظاہری میں کبھی کسی سے نہ بدلہ لیا اور نہ انتقام اور کسی کو مارنا تو کجا

مارنے کے لیے ہاتھ تک نہ اٹھایا۔ کسی کو کبھی مشکل میں نہ ڈالا' امت پر نرمی فرمائی اور آسانی' سہولت کی تلقین فرمائی' ہمیشہ بردبار و باوقار رہے۔ جس نے ظلم کیا اس کو معاف کیا جس نے جہالت کا برتاؤ کیا آپ نے بردباری سے جواب عطا فرمایا' جس نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا' آپ نے اس پر احسان کیا۔ ہمیشہ خندہ روئی سے پیش آئے' سلام میں پہل کرتے' صحابہ کو دیکھ کر مسکراتے' رات کو جب سب آرام کرتے آپ عبادت و ریاضت میں مشغول رہتے اور اپنے مولیٰ کی بیکراں نعمتوں کا شکریہ ادا کرتے۔ آپ نے جو کچھ کہا پہلے خود عمل کرکے دکھایا' آپ کی احادیث آپ کی سیرت مبارک ہیں جو ہمارے لیے نمونہ ہے۔ آج ہم کو اس عظیم نمونے کی ضرورت ہے' انہیں اخلاق عالیہ کی ضرورت ہے جنہوں نے ڈیڑھ ہزار برس قبل ایک حیرت انگیز انقلاب برپا کیا تھا۔

حسن خلق ایک عظیم دولت ہے اگر معاشرے میں ہر شخص اس کو اپنالے تو آن کی آن میں کھنچاؤ اور تناؤ کے ماحول سے فرحت و انبساط کی فضاؤں میں آجائے' بہت سی مہلک بیماریاں از خود ختم ہوجائیں۔ ہمیں معاشرے میں اور سرکاری و نیم سرکاری اور نجی اداروں میں حسن خلق کی ضررت ہے۔ حسن خلق بہت سے امراض کا علاج ہے اور بہت سے دردوں کا مداوا۔ ہم یہاں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے مرشد پاک حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ کے ایک مکتوب گرامی سے حسن خلق کے بارے میں چند احادیث پیش

کر رہے ہیں جو آپ نے عہد عالمگیری کی ایک ممتاز صاحب اقتدار شخصیت میر محمد خافی کے نام تحریر فرمایا تھا۔ حضرات اہل اللہ بادشاہوں' وزیروں اور افسروں کی تربیت فرماتے تھے اور ان کو سیدھی راہ دکھاتے تھے۔ افسوس ہمارے زمانے میں کوئی مرد مومن اعیان مملکت اور افسروں کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں سنانے والا نہیں اس لیے ہم صراط مستقیم سے بہت دور جا رہے ہیں۔

حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ (فرزند دلبند حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ) نے اپنے ایک مکتوب میں حسن خلق سے متعلق احادیث بیان فرمائی ہیں' احقر نے ان کو کتابی صورت میں مرتب کیا ہے' امید ہے کہ ان احادیث کے مطالعے سے اہل ایمان محبوب کے رنگ میں رنگ کر نفرت کے خس و خاشاک سے حریم جاناں (دل) کو پاک کریں گے اور اخلاقی اقدار کو اپنا شعار بنا کر قلب و نظر کو روشن کریں گے۔

۶ محرم الحرام ۱۴۱۶ھ	احقر العباد
۵ جون ۱۹۹۵ء	جاوید اقبال مظہری
بروز پیر	نقشبندی مجددی
کراچی	کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو مکتوب شریف یہاں پیش کیا جارہا ہے وہ مکتوبات معصومیہ' جلد اول کا مکتوب نمبر ۱۴۳ ہے۔ مکتوب کے آغاز میں میر محمد خانی کو خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے اس کو ہر قاری اور ہر وزیر و افسر اپنے ہی نام سمجھے تاکہ اس مکتوب شریف سے فیض حاصل کرسکے۔ حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں:-

اللہ سبحانہ ہمیں اور آپ کو سید المرسلین حبیب رب العلمین علیہ وعلیٰ من الصلوات افضلہا ومن التسلیمات اکملہا کی متابعت پر ثابت قدم رکھے۔ اے شفقت کے آثار والے! دینوی زندگی نہایت قلیل ہے اورابدی ودائمی معاملات اس کے ساتھ وابستہ ہیں' سعادت مند وہ شخص ہے جو اس تھوڑی فرصت کو غنیمت جان کر اس میں آخرت کے کام بنائے اور طویل سفر کا توشہ مہیا کرے اور چونکہ حق تعالیٰ نے آپ کو

لوگوں کی ایک جماعت کی ضروریات کا مرجع بنایا ہے (اس لیے) اللہ تعالیٰ جل سلطانہ کا شکر بجالاکر مخلوق خدا کی حاجات روائی میں اچھی طرح کمر ہمت باندھیں اور اپنے مالک (اللہ تعالیٰ) کے بندوں اور بندیوں کی خدمت گاری کو دنیا و آخرت کے درجات حاصل کرنے کا وسیلہ تصور فرمائیں اور مخلوق کے ساتھ نیک سلوک اور احسان کرنے اور ان کے ساتھ کشادہ روئی و خوش خلقی سے پیش آنے اور ان کے معاملات میں نرمی وسہولت اختیار کرنے کو مولائے حقیقی جل سلطانہ' کی رضامندی کا دریچہ (کھڑکی) جانیں اور نجات کا سبب اور ترقی درجات کا ذریعہ سمجھیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو اس کے کنبہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے' مسلمانوں کی ضروریات پوری کرنے' ان کو خوش کرنے' حسن خلق'

نرمی کرنے، مہلت دینے اور بردباری کی فضیلت کے بارے میں چند حدیثیں تحریر کرتا ہے، اچھی طرح غور فرمائیں اور اگر کسی حدیث کے معنی (سمجھنے) میں کوئی پوشیدگی رہ جائے تو کسی دیندار طالب علم سے اس کا حل طلب کریں۔

احادیث شریفہ

(ا)

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ن ۔۔۔ مسلمان، مسلمان کا دینی بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اس کو کسی دشمن کے سپرد نہیں کرتا اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں رہتا ہے اور جس شخص نے کسی مسلمان کا کوئی غم دور کیا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے غموں میں کوئی غم دور کردے گا اور جس شخص نے کسی مسلمان (کے بدن یا عیب) کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری شریف / مسلم شریف)

(مکتوبات معصومیہ مترجمہ زوار حسین شاہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء، جلد اول، مکتوب نمبر ۱۴۷)

(۲)

○---- اور جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے میں رہے اللہ تعالیٰ اس بندہ کی مدد میں رہے گا۔ (ایضاً" بحوالہ مسلم شریف)

(۳)

○---- بے شک اللہ تعالیٰ کی کچھ مخلوق ہے جن کو لوگوں کی حاجات (پوری کرنے) کے لیے ہی پیدا کیا ہے، لوگ اپنی حاجات میں ان سے رجوع کرتے ہیں یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے مامون ہیں۔ (ایضاً" بحوالہ طبرانی)

(۴)

○---- بے شک اللہ تعالیٰ کی کچھ قومیں (لوگ) ہیں جن کو اس نے بندوں کے فائدوں کے لیے نعمتوں کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور جب تک وہ ان نعمتوں کو (اللہ کے بندوں پر) خرچ کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان نعمتوں میں برقرار رکھے گا لیکن جب وہ ان نعمتوں کو (خرچ کرنے سے) روک لیں گے تو اللہ تعالیٰ ان نعمتوں کو ان لوگوں سے چھین لے گا اور دوسروں کی طرف منتقل کردے گا۔

(ایضاً" بحوالہ ابن ابی الدنیا و طبرانی)

(۵)

○---- جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے چلا (یعنی کوشش کی) تو یہ عمل اس کے لیے دس سال کے اعتکاف سے بہتر ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندق کا فاصلہ کردے گا ہر خندق اتنے فاصلہ پر ہوگی جتنا کہ زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک (مشرق سے مغرب تک) فاصلہ ہے۔ (ایضاً" بحوالہ طبرانی، حاکم)

(٦)

○---- جس شخص نے اپنے (مسلمان) بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں کوشش کی یہاں تک کہ اس کو اس کے لیے پورا کردیا اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتّر ہزار فرشتوں کا سایہ کرے گا جو اس پر اگر وہ صبح کا وقت ہوگا تو شام تک اور شام کا وقت ہوگا تو صبح تک رحمت طلب کرتے اور اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے اور وہ کوئی قدم نہیں اٹھائے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کا ایک گناہ مٹادے گا اور اس کے ساتھ ایک درجہ بلند کردے گا۔ (ایضاً" بحوالہ ابن حبان)

﴿۷﴾

○---- جس شخص نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے میں کوشش کی اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ستر نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر گناہ مٹا دے گا یہاں تک کہ جہاں سے وہ چلا تھا وہاں واپس آجائے پس اگر اس بھائی کی حاجت اس کے ہاتھ پوری ہوگی تو وہ (کوشش کرنے والا شخص) اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہوگیا جیسا کہ اس روز پاک ہوتا ہے جب اس کی ماں نے اس کو جنا تھا اور اگر اس کوشش کے دوران جاں بحق ہوگیا تو وہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوجائے گا۔ (ایضا" بحوالہ ابن ابی الدنیا)

(۸)

○---- جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے لیے کسی نیک مقصد کو حاصل کرنے اور کسی تنگی کو آسان کرنے کے بارے میں کسی صاحب اقتدار کی طرف پہنچا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز پل صراط سے گذرنے کے وقت اس کی مدد فرمائے گا جبکہ لوگوں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے۔ (ایضا" بحوالہ طبرانی)

(۹)

○---- سب سے افضل عمل کسی مومن کو خوش کرنا ہے یعنی تو اس کی ستر پوشی کرے یا اس کی بھوک کو دور کرے یا اس کی حاجت پوری کرے۔ (ایضاً" بحوالہ طبرانی/ابوالشیخ)

(۱۰)

○---- اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرائض (کی ادائیگی) کے بعد سب سے پسندیدہ عمل کسی مسلمان کو خوش کرنا ہے۔ (ایضاً" بحوالہ طبرانی)

(۱۱)

○---- جب کوئی آدمی کسی مومن کو خوش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو کہ اللہ عزوجل کی عبادت کرتا ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہے (یعنی لا الہ الا اللہ کہتا ہے) پس جب بندہ اپنی قبر میں منتقل ہوجاتا ہے تو وہ خوشی اس کے پاس آتی ہے اور کہتی ہے کیا تو مجھ کو نہیں پہچانتا تو وہ اس سے کہتا ہے کہ تو کون ہے پس وہ کہتی ہے کہ میں وہ خوشی ہوں کہ تو نے مجھے فلاں شخص پر داخل کیا تھا آج میں تیری وحشت انس میں تبدیل کردوں گی اور تجھ کو حجت (دلیل) کی تلقین کردوں گی اور تجھ کو قول ثابت (کلمہ شہادت) پر

ثابت رکھوں گی اور یوم قیامت کی حاضری کے مقامات میں تیرے ساتھ رہوں گی اور تیرے لیے تیرے رب کی طرف شفاعت کروں گی اور تجھ کو جنت میں تیری منزل دکھاؤں گی۔

(ایضا" بحوالہ ابن ابی الدنیا)

(۱۲)

○---- حدیث شریف میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا گیا کہ جس کے ذریعے اکثر لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو آپ نے فرمایا: "وہ چیز اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور اچھے اخلاق ہیں۔" جب آپ سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کی وجہ سے اکثر لوگ دوزخ میں داخل ہوں گے تو آپ نے فرمایا: "وہ منہ اور شرم گاہ ہے۔"

(بحوالہ ترمذی شریف ابن حبان/ بیہقی)

(۱۳)

○--- ایمان کے اعتبار سے سب سے کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(ایضا" بحوالہ ترمذی شریف/ حاکم)

(۱۴)

○---- بے شک بندہ ضرور اپنے حسن خلق کی وجہ سے آخرت کے بہت بڑے درجے اور بہت بلند منزل پر پہنچے گا اور بے شک یہ اس کی عبادت کے ثواب کو کئی گناہ کردے گا اور بے شک وہ ضرور اپنی بد اخلاقی کی وجہ سے جہنم میں سب سے نیچے درجے میں پہنچے گا۔
(ایضاً" بحوالہ طبرانی)

(۱۵)

○---- کیا میں تم کو ایسی عبادت کی خبر نہ دوں جو کہ آسان ہو اور بدن پر ہلکی ہو وہ خاموشی اور حسن خلق ہے۔ (ایضاً" بحوالہ ابن ابی الدنیا)

(۱۶)

○---- حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ کے چہرہ مبارک کی جانب آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کونسا عمل افضل ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "حسن خلق" پھر وہ شخص آپ کی دائیں جانب سے آیا اور عرض کیا کونسا عمل افضل ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "حسن خلق" پھر وہ آپ کی بائیں جانب سے آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا عمل افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"حسن خلق" پھر وہ شخص آپ کی پشت کی جانب سے آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کونسا عمل افضل ہے، پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی طرف مڑے اور فرمایا تجھ کو کیا ہوگیا ہے کہ تو سمجھ نہیں رہا وہ عمل حسن خلق ہے اور وہ یہ ہے اگر تجھ سے ہوسکے تو غصہ نہ کیا کر۔

(ایضا" بحوالہ محمد بن نعر المروزی)

(۱۷)

○---- سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کے لیے جنت کے احاطے میں گھر دلانے کا ضامن ہوں جو جھگڑا کرنا ترک کر دے اگرچہ وہ حق پر ہی کیوں نہ ہو اور اس شخص کے لیے جنت کے وسط میں گھر دلانے کا ضامن ہوں جو جھوٹ بولنا ترک کر دے اگرچہ جھوٹ بولنا مزاح کے طور پر ہی ہو اور اس کے لیے جنت کے اعلیٰ درجے میں گھر دلانے کا ضامن ہوں جو اچھے اخلاق کو اچھے بنائے۔ (ایضا" ابوداؤد شریف / ابن ماجہ / ترمذی شریف)

(۱۸)

○---- بے شک یہ وہ دین ہے جس کو میں نے اپنے لیے پسند کیا ہے اور سخاوت و حسن خلق کے سوا اور کوئی چیز اس کے لیے سزاوار نہیں۔ پس جب تک تم اس دین پر قائم رہو ان دونوں اوصاف سے

اس دین کا اکرام کرو۔ (ایضا" بحوالہ طبرانی/ مسند بزاز)

(۱۹)

○---- حسن خلق گناہوں کو اس طرح پگھلا (مٹا) دیتا ہے جس طرح کہ پانی برف کو پگھلاتا ہے اور بداخلاقی عمل کو اس طرح فاسد کردیتی ہے جس طرح کے سرکہ شہد کو فاسد کردیتا ہے۔

(ایضا" بحوالہ طبرانی)

(۲۰)

○---- بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور تمام کاموں میں نرمی کرنے کو پسند کرتا ہے۔

(ایضا" بحوالہ بخاری شریف و مسلم شریف)

(۲۱)

○---- بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے اور اس پر ایسی مدد کرتا ہے جو وہ سختی پر نہیں کرتا۔

(ایضا" بحوالہ طبرانی)

(۲۲)

○۔۔۔ کیا میں تم کو اس شخص کے بارے میں خبر نہ دوں جو دوزخ کی آگ پر حرام کردیا جاتا ہے یا یوں فرمایا جس پر دوزخ کی آگ حرام کردی جاتی ہے سنو یہ ہر اس شخص پر حرام کردی جاتی ہے جو آسانی، نرمی اور سہولت والا ہے۔ (ایضاً" بحوالہ ترمذی شریف)

(۲۳)

○۔۔۔ ڈھیل دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ عذر قبول کرنے والا کوئی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلم (بردباری) سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔ (ایضاً" بحوالہ ابو یعلیٰ)

(۲۴)

○۔۔۔ بے شک بندہ حلم (بردباری) کے ذریعے صائم و قائم (دن کو روزہ رکھنے اور رات کو نماز پڑھنے والے) کا درجہ پالیتا ہے۔

(ایضاً" بحوالہ ابن حبان)

(۲۵)

○---- جس شخص کو غصہ آیا پھر اس نے اس کو ضبط کیا تو اللہ تعالیٰ اس سے ضرور محبت کرے گا۔

(ایضا" بحوالہ اصفہانی)

(۲۶)

○---- کیا تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں جس کے باعث اللہ تعالیٰ (جنت میں) مکان کو اونچا کرتا ہے اور جس کی وجہ سے درجات کو بلند کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' وہ یہ ہے کہ جو شخص تجھ سے جہالت کا برتاؤ کرے تو اس سے بردباری کر اور جو شخص تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کردے اور جو شخص تجھ کو محروم کرے تو اس کو معاف کردے اور جو شخص تجھ کو محروم کردے تو اس کو عطا کر اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے تو اس سے میل جول کرے۔

(ایضا" بحوالہ طبرانی/بزاز)

(۲۷)

○---- کسی کو پچھاڑ دینے سے طاقتور نہیں ہوتا' درحقیقت طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

(ایضا" بحوالہ بخاری شریف' مسلم شریف)

(۲۸)

○---- بے شک یہ بھی ایک قسم کا صدقہ اور نیکی ہے کہ تو کشادہ روئی کے ساتھ لوگوں کو سلام کرے۔ (ایضاً بحوالہ ابن ابی الدنیا)

(۲۹)

○--- اپنے مسلمان بھائی کے سامنے تیرا تبسم کرنا تیرے لیے صدقہ (نیکی) ہے اور تیرا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا صدقہ ہے اور راستہ بھٹکنے کی زمین (جگہ) میں تیرا کسی کو راستہ بتانا تیرے لیے صدقہ ہے اور تیرا راستے سے پتھر یا کانٹا یا ہڈی دور کرنا تیرے لیے صدقہ ہے اور تیرا اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا تیرے لیے صدقہ ہے۔ (ایضاً بحوالہ ترمذی شریف)

(۳۰)

○---- بے شک جنت میں ایک بالا خانہ ہوگا جس کے باہر کا حصہ اس کے اندر سے اور اندر کا حصہ اس کے باہر سے شفاف ہونے کی وجہ سے نظر آئے گا۔ یہ بالا خانہ اس شخص کے لیے ہوگا جس نے اچھا کلام کیا اور لوگوں کو کھانا کھلایا اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں وہ نماز کے لیے کھڑا ہوا۔